عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دارالاشاعت علویۂ رضویۂ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

الحمد للّٰہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مسمّٰی بہ

عرفانِ شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سُنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور

قیمت ۲/۵۰

ایک روپے بھر یعنی ۱۱ ماشے ملتی ہے تو کیا ۳ تولے کی جگہ تین روپے بھر چاندی کفایت کر سکتی ہے۔ بینوا وتوجروا۔

الجواب: واجب کا حساب صحیح لگایا اگرچہ مقدار عفو میں قدرے فرق ہوگیا جس کا واجب پر کچھ اثر نہیں ایک تولہ ۲ ماشے تین رتی سونے کی چاندی مذکور نرخوں کے حساب سے ۳۱ تولے ۴ ماشے ۷ $\frac{5}{9}$ سرخ ہوئی وہ پانچ مل کر تولے ۳۶ جن میں سے تین خمس نکل کر ۴ تولے ۱۰ ماشے ۷ $\frac{5}{9}$ سرخ عفو رہے۔ دو ماشے کے قریب عفو زیادہ ہے اسے عفو مطلق کہتے ہیں کہ اب اس پر کوئی واجب نہیں اور جو نصاب و خمس نصاب سے زیادہ اپنی جنس میں بچے کہ دوسری جنس سے مل کر نصاب یا خمس ہو سکے گا وہ عفو فی النصاب کہلاتا ہے بہر حال حساب صحیح اور کمال صحیح ہے۔ مگر ایک امر ضروری اللحاظ ہے کہ ادائے زکوٰۃ کے لئے یہ سونا چاندی جو خریدا ہے اگر انہیں روپے اشرفیوں کے عوض خریدا ہے جو اس مال زکوٰۃ ۱۰۰ تولے چاندی ۱۳ تولے سونے میں شامل تھے یا قرض خریدا یا جس سال کی زکوٰۃ دے رہے ہیں وہ سال زکوٰۃ پورا ہونے کے بعد خریدا جب تو یہ سونا چاندی اس سال کے مال زکوٰۃ میں شامل نہ ہوگا اور جو حساب آپ نے کیا صحیح رہے گا اور اگر ہنوز وہ سال زکوٰۃ ختم نہ ہوا تھا کہ سونا چاندی کسی مال غیر زکوٰۃ کے بدلے خریدا تو خود اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ تین تولے چاندی کی جگہ تین روپے نہیں ہو سکتے۔ نہ تین روپے بھر چاندی کفایت کرے۔ بلکہ ۱۸ رتی چاندی اور درکار ہوگی۔ واللہ تعالےٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۸: مسجد کانپور کے واسطے بعض اشخاص نے چندہ فراہم کیا مگر روانہ نہیں کیا۔ اب کیا کرنا چاہیئے آیا دوسرے کار خیر میں مثلاً مسجد یا مدرسہ وغیرہ میں صرف کر سکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب: جن جن سے یہ چندہ لیا ان کی رائے سے دوسرے امر خیر میں صرف ہو سکتا ہے۔ بلا اجازت نہیں۔ واللہ تعالےٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۹: تقیہ میں کیا کیا برائیاں ہیں۔

الجواب: تقیہ کی برائیاں کیا محتاج بیان ہیں تقیہ روافض اور نفاق ایک چیز ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

واذا لقوا الذین اٰمنوا قالوا اٰمنا واذا خلوا الیٰ شیاطینھم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءُون۔

جب مسلمان ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو کہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مسلمانوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من کان لہ وجہان فی الحیوۃ کان لہ لسانان من نار یوم القیمۃ رواہ البخاری ومسلم باسنادہما عن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالٰی عنہ. جو دنیا میں دورُخا ہو گا قیامت کے دن آتش دوزخ کی دو زبانیں اس کے منہ میں رکھی جائیں گی حدیث شریف میں آیا۔ تجدون من عباد اللہ (اے اکثرہم شرا یوم القیمۃ ذوالوجہین الذی یاتی ہؤلاء بحدیث ویاتی ہؤلاء بحدیث آخر عکس الاول اھ مزیدا من شرح الطریقۃ المحمدیۃ۔ ذوالوجہین جو یہاں ان کی سی کہے اور وہاں اُن کی سی وہ قیامت کے دن ان میں ہو گا جو تمام مخلوقات سے بدتر ہیں۔ رواہ البخاری ومسلم وابن ابی الدنیا باسنادہم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ ۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۰: دفع بلا کے واسطے جو جانور ذبح کیا جاوے اسکی کھال زیر زمین دفن کرنا کیسا ہے۔

الجواب: کھال دفن کر دینا محض ناجائز ہے۔ دفع بلا کے لئے شرع مطہرہ نے صدقہ مقرر فرمایا ہے کھال بھی مساکین کو دیں یا کسی مدرسہ اہلسنت میں پہنچا دیں زمین میں دفن کر دینا تضیع مال ہے۔ اور تضیع مال حرام ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۱: فجر کی نماز کا مستحب وقت کونسا ہے اور جس جگہ افق صاف نظر آتا ہو وہاں طلوع و غروب کی کیا پہچان ہے۔

الجواب: فجر کا مستحب وقت اس کے وقت کا نصف آخر ہے مثلاً اگر آج ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ کی صبح ہو اس وقت کے طلوع شمس میں چالیس منٹ باقی رہیں اور افضل یہ ہے کہ ایسے وقت چالیس یا ساٹھ آیتوں سے پڑھی جائے کہ اگر فساد نماز ثابت ہو تو پھر طلوع سے پہلے یونہی اعادہ ہو سکے اس کا لحاظ رکھ کر جتنی بھی تاخیر کی جائے افضل ہے۔ جب افق صاف نظر آتا ہے اور بیچ میں درخت وغیرہ کچھ حائل نہیں تو طلوع یہ ہے کہ آفتاب کی پہلی کرن چمکے اور غروب یہ کہ پچھلی کرن نگاہ سے غائب ہو جائے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۲: ظہر کا وقت کئے بجے ہوتا ہے اور ضلع میرٹھ میں کے بجے سے کے بجے تک رہتا ہے۔ اور جماعت کے بجے ہونا چاہیئے۔ موسم گرما اور موسم سرما کب سے کب تک مانے جاتے ہیں اور ان میں ظہر کے مستحب الاوقات کیا ہیں۔

الجواب: ظہر کا اول وقت آفتاب نصف النہار سے ڈھلتے ہی شروع ہوتا ہے اور گھنٹوں کے اعتبار سے بہ اختلاف بلاد مختلف ہو گا یہاں تک کہ بعض بلاد ہندوستان میں بعض ایام میں ریلوے گھڑی

کھال دفن کرنا

فجر کا مستحب وقت

ظہر کا وقت